www.KitaboSunnat.com

انسٹیٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (شریعت و قضاء) کا جلسہ تقسیم اسناد

مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۹۵ء کو بمقام اولائیو ریسٹورنٹ ڈیفنس لاہور میں انسٹی ٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (شریعت و قضاء) ماڈل ٹاؤن لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت جسٹس اے ایس سلام محتسب اعلیٰ پاکستان نے کی۔ جلسہ میں ڈاکٹر محمد عبدالعزیز السدیس انچارج ٹریننگ کورسز (اعلیٰ شرعی تعلیم) مدینہ منورہ یونیورسٹی سعودی عرب، شیخ عبدالرحمن سعیدی مذہبی اتاشی سفارت خانہ سعودی عرب اسلام آباد، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن محی الدین خطیب مسجد قبلتین مدینہ منورہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد مہدی عمار مدینہ منورہ یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر سعود خلف مدینہ منورہ یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر عبداللہ مراد مدینہ منورہ یونیورسٹی، پروفیسر فہد بن عبدالعزیز الطیاش سفارت خانہ سعودی عرب اسلام آباد، جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ چیئرمین ادارہ، جسٹس خلیل الرحمن وفاقی شریعت کورٹ، جسٹس تنویر احمد خان، جسٹس عبدالحفیظ چیمہ، جسٹس (ر) میاں قربان صادق اکرام و علمائے دین، ڈاکٹرز صاحبان، ڈسٹرکٹ جج صاحبان، سول جج صاحبان، اور وکلاء صاحبان نے شرکت کی۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ادارہ کے منتظم اعلیٰ حافظ عبدالرحمن مدنی نے ادارہ کی کارکردگی کی رپورٹ پیش کی۔ ادارہ کے سربراہ جسٹس محمد رفیق تارڑ صاحب نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے کورس کے شرکاء کو اس بات پر مبارک باد دی کہ مدینہ یونیورسٹی کی اسناد ملنے سے ان کی نسبت مدینۃ الرسول سے قائم ہوگئی ہے جو کہ مسلمان کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحمن محی الدین خطیب مسجد قبلتین نے فرمایا کہ اس ادارہ کے ذریعہ دو برادر اسلامی ممالک کے تعلقات میں مزید نکھار پیدا ہوا ہے اور اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر سدیس صاحب نے عربی زبان کو عالم اسلام کے لئے کلیدی حیثیت قرار دیتے ہوئے ادارہ کی طرف سے بہترین انتظام و انصرام کرنے پر ہدیہ تہنیت پیش کیا۔ سعودی مذہبی اتاشی شیخ عبدالرحمن سعیدی صاحب نے حکومت سعودی عرب کی طرف سے ادارہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے عربی زبان کے کورس کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کیا اور سعودی حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ شرکاء وکلاء کی طرف سے شیخ انوار الحق چیئرمین گریجوٹی کمیٹی (پنجاب بار کونسل) و ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق نائب صدر نے تقریر کی۔

صدر مجلس جناب جسٹس (ر) اے ایس سلام نے عربی کورس کے انعقاد اور عربی زبان کے فروغ کے سلسلہ میں ادارہ کی خدمات کو سراہا اور انہوں نے اس سلسلہ میں جناب جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ اور جسٹس خلیل الرحمن کی ذاتی دلچسپی کا خاص طور پر ذکر کیا اور اس کورس کو کامیاب کرانے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ بعد ازاں عربی کورس کے فارغ ہونے والے ۱۵۰ علماء اور ۷۰ قانون دان حضرات میں مدینہ منورہ یونیورسٹی کی طرف سے اسناد تقسیم کی گئیں۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر عبدالرحمن محی الدین خطیب مسجد قبلتین مدینۃ المنورہ نے عالم اسلام کی ترقی و اتحاد اور بوسنیا، چیچنیا اور کشمیر کے لئے خاص طور پر دعا کی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیخ انوار الحق ایڈووکیٹ کا منتظمین ادارہ اور اساتذہ کے لئے متشکرانہ جذبات کا اظہار

معروف قانون دان شیخ انوار الحق ایڈووکیٹ (چیئرمین گریجویٹی فنڈ کمیٹی پنجاب بار کونسل) وہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق نائب صدر نے انسٹیٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (شریعت و قضاء) کے جلسہ تقسیم اسناد منعقدہ ۲۹ جولائی کے موقع پر جس کی صدارت جناب مسٹر جسٹس عبدالشکور سلام وفاقی محتسب اعلیٰ نے کی، کورس کے شرکاء کی طرف سے نمائندہ خطاب کیا، جس کا اختصار حسب ذیل ہے:

صاحب صدر جناب مسٹر جسٹس عبدالشکور سلام وفاقی محتسب اعلیٰ، جسٹس رفیق تارڑ صاحب چیئرمین ادارہ، جناب عبدالرحمٰن مدنی صاحب، میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو ـــــ السلام علیکم!

میں آپ کا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے یہاں اظہار خیال کرنے کا موقع فراہم کیا۔

میں سب سے پہلے جناب (ر) جسٹس محمد رفیق تارڑ (چیئرمین ادارہ) مسٹر جسٹس خلیل الرحمٰن، جناب عبدالرحمٰن مدنی منتظم اعلیٰ ادارہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے رات دن کی بھرپور کاوش سے اس پروگرام کا انعقاد کیا۔ اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے رسول مقبول ﷺ کے دین کی زبان، عربی کو فروغ دینے کے لئے خصوصی جدوجہد کی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ انسٹی ٹیوٹ نے اس پروگرام کی خصوصی تشہیر نہیں کی اور نہ ہی اخبارات ورسائل میں اعلانات شائع کروائے۔ اس کے باوجود اس قدر کثیر تعداد میں شرکاء کی دلچسپی ان کی اسلام سے محبت کا مظہر ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے جج صاحبان اتنی مصروفیات کے باوجود بھی عربی زبان کی تعلیم کے لئے تشریف لائے۔ اس طرح ڈسٹرکٹ جج صاحبان، سول جج صاحبان بھی نہایت چاہت و محبت سے شریک ہوئے۔ جنون کا یہ عالم تھا کہ زبردست بارش کے باوجود بھی حاضری تقریباً مکمل رہی۔ میں ان تمام جج صاحبان کو تہ دل سے مبارک باد دیتا ہوں۔

میں تمام وکلاء صاحبان جو اس کورس میں شریک ہوئے، کو بھی سلام پیش کرتا ہوں۔ وکلاء صاحبان کے دفتری اوقات بھی شام ۵ تا ۸ بجے ہوتے تھے۔ اس لئے وکلاء کو اپنے دفتر اور کاروبار کو معطل کرتے ہوئے یہاں شامل ہونا ہوتا تھا۔ چونکہ جذبہ خصوصی تھا، اس لئے وکلاء ہر قسم کی قربانی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے بھی حاضر ہوتے رہے۔

میں تمام عرب اساتذہ جو اپنی گھریلو روز مرہ کی زندگی کو خیرباد کہہ کر سعودی عرب سے اس کورس کی تکمیل کے سلسلہ میں تشریف لائے، کا عمیق قلب سے شکر گزار ہوں، ان کے سینوں میں عربی زبان و دین الٰہی کے علم کا خزانہ موجود ہے جو ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور جس سے ہم خوب مستفید ہوئے۔

خدا تعالیٰ ان پر رحمت کے بادل نچھاور کرے۔ اور ان گنت راحتیں میسر کرے۔ ان اساتذہ صاحبان نے خصوصی محنت سے لیکچرز دیئے جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اب ہم عربی زبان کو سمجھنے لگے ہیں۔

درحقیقت اس ادارہ نے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا ہے جس کی بنا پر ہم بال بال مقروض ہوگئے ہیں اور یہ قرضہ اسی صورت میں چکایا جاسکتا ہے کہ ہم اس علم کی روشنی کو دنیا کے کونہ کونہ میں پھیلا دیں تاکہ دنیا کے ہر حصہ میں اسلام کا بول بالا ہو جائے۔ آمین!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ